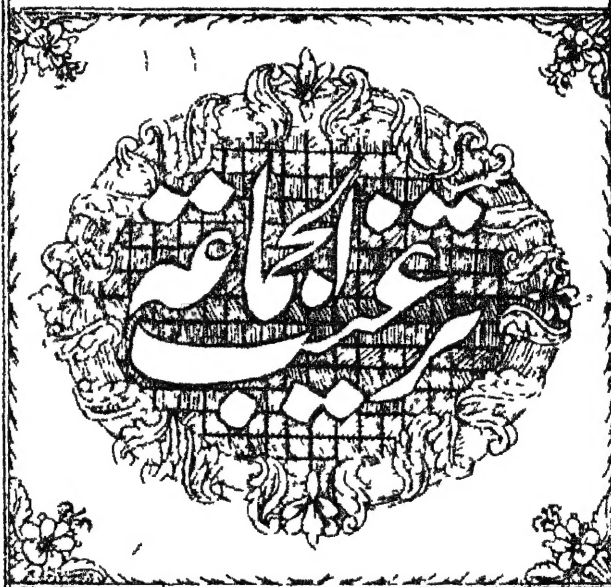


بسم الله الرحمن الرحيم
 قال صلى الله عليه وسلم
 من قرأ سورة الفاتحة
 في كل يوم
 عشرون مرة
 لم يزل يرفع الله
 قدره
 حتى يبلغ
 سبعين درجة
 من الجنة

هذا الكتاب
 من تأليف
 مولانا
 محمد
 باقر
 عابد
 من
 علماء
 الدين
 في
 عصره
 المشرف
 على
 القرن
 الثامن
 عشر
 هجري
 الموافق
 القرن
 السادس
 عشر
 ميلادي



هذا الكتاب
 من
 تأليف
 مولانا
 محمد
 باقر
 عابد
 من
 علماء
 الدين
 في
 عصره
 المشرف
 على
 القرن
 الثامن
 عشر
 هجري
 الموافق
 القرن
 السادس
 عشر
 ميلادي

مختار الحكماء
 من
 تأليف
 مولانا
 محمد
 باقر
 عابد
 من
 علماء
 الدين
 في
 عصره
 المشرف
 على
 القرن
 الثامن
 عشر
 هجري
 الموافق
 القرن
 السادس
 عشر
 ميلادي

اپنی نماز عشا کرتے ہیں اذان دیا دوا دے کے لئے پھر حکم کر دینیں ایک شخص کو پس امامت کرے
 لوگوں کی پھر جاؤن میں طرف اونکو گون کے کہ حاضر نہیں ہوتے ہیں نماز کے لئے یعنی بغیر عذر کے
 تا پھر دینیں اونکو اچانک اور ایک روایت میں ہے کہ جاؤن میں طرف اونکو گون کے کہ نہیں حاضر
 ہوتے نماز میں پس جلاؤن میں اونکو پھر اونکے اور قسم پر اوس ذات کی کہ جان میری اوسکے ہاتھ
 ہو اگر جانے ایک اونکا یعنی جو کہ نہیں حاضر ہوئے جماعت میں یہ کہ پاوے یعنی مسجد میں
 بدی گوشت کی قرب بلکہ دو کھڑ گائین یا بکری کے اچھے تو البتہ حاضر ہو نماز عشا میں روایت کی
 بخاری نے اور سلم نے مانند اسکے **ف** اس میں مبالغہ ہے بیچ اہتمام کرنے عذاب دینے اور
 لوگوں کے کہ جماعت میں حاضر نہیں ہوتے کہ حضرت فیذات بسا کہ ارادہ فرمایا کہ امامت ترک
 کروں اور اونکو عذاب دوں اور خیر حدیث میں بیان اونکی کم ہمتی کا کیا کہ ایسے امیر میں دنیاوی
 حاضر ہوتے ہیں اور واسطے ثواب آخرت اور حاصل کرنے قرب حق کے نہیں آتے یہ ضحیٰ
 ملا علی قاری اور شیخ عبدالحی رحم نے لکھا ہے اللہ اور آیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک
 اندھا یعنی عبد اللہ بن ام مکتوم صحابی اور کہا اوسے اس رسول خدا کے بلاشبہ نہیں دیکھ
 لئے کہ نبی کھینچنے والا کہ کھینچ کر لجاوے جبکو طرف مسجد کے پس پوچھا اوسے رسول خدا صلی اللہ
 علیہ وسلم سے یہ کہ رخصت دیں اوسکو پس نماز پڑھے اپنے گھر میں پس رخصت دی حضرت
 نے اوسکو پھر جبکہ پیٹھ پھیر کر چلا وہ تو بدایا اوسکو حضرت نے اور فرمایا کہ سنتا ہے تو اذان غار کی
 کہا اوسے بان فرمایا کہ پس حاضر ہو نماز میں روایت کی یہ حدیث مسلم نے **ف** حدیث صحیح میں
 آیا کہ جب عتبان بن مالک نے شکوہ کیا اپنی مینائی کا تو حضرت نے رخصت دی کہ نماز
 اپنے گھر میں پڑھ لیا کہ اوس سے معلوم ہوا کہ اندھے کو اجازت ہے ترک جماعت کی اور
 اس مکتوم کو اجازت ندی اسلئے کہ وہ فضلاء مہاجرین سے تھے لائق تر اونکے حال کے
 بھی تھا کہ عمل اولیٰ پر کریں پس پہلے اجازت دی پھر رد کی بسبب وحی آنے کے یا بسبب

فر فر بہا ڈلے فر فر اور واجب کا منکر فاسق اور اگر نے نہیں بیٹے فر فر کا ثواب ہو ویسا ہی
 واجب کا اور ترک فرض میں بیگانہ ہو ویسا ہی واجب کے ترک میں بیگانہ ہو ویسا ہی
 غفلت ہو جا کو کوئی حاکم بلا دے تو کو سون بلکہ نزلوں تلے جاؤ اور انکام انکامین کہ جیت طرح
 پہنچ کر نہیں تندرستی اور کہانا اور پینا اور پینا اور عزت و آبرو وغیرہ لڑکے بچہ بچہ
 فرمایا ہو سکی اذان و حکم حاضری کی طرف خیال نہ کرو اس سے کیا زیادہ غفلت ہوئی ہو پھر پھر
 سربراہ ایک بھیٹا را پکار تا ہو کہ نصیاریوں حافظ تو کیا ہے پھر تو نصیاریوں کیا ہو گاہے اگر
 زمین اور روٹی تو ہے پر سے اوتار فی دشواری ہوتی ہے پھر تو اس کے دار و غم شویز گاہے اگر یہ نہ ہو
 شہر شاہ کرمان سے بلایا جاوے کہ آؤ نماز کیلئے آؤ نجات کیلئے اور پھر تم ہو سب اور آؤ نماز میں
 مشغول رہو اور مسجد میں جاسو جو حیف ہو اس مسجد پر آؤ نہ پڑھو کہ دور آؤ اگر کسی میں وہ مسجد پر

باب اول بیج حضور فضیلت جماعت کے اور برائی ترک کرنا سکھانے کا

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلُّوا الْجَمَاعَةَ تَنْفُسُ سَلَامَةٍ إِلَهُ لَا يَسِيرُ بِمَنْزِلَةٍ
 دَرَجَةِ مَنْفَقَ عَلَيْهِ نَزَلَ بِرَسُولِ صَلَّاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَنَ غَارِ بَابِ كِي رِيَاوَهُ هُوَ
 ثَوَابِ مِنْ كَيْلِ كِي غَارِ سَتَائِرِ رَبِّ نَقْلِ كِي بِرِيَاوَهُ سَلَّمَ لِي أَوْ رِيَاوَهُ رَسُولِ صَلَّاهُ اللَّهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ نَزَلَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَفْرَجَ بِحُطْبَةِ نَبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 آهَ أَكْثَرُ أَهْمَ رَجُلًا فَيَقُولُ النَّاسُ أَفْرَجَ أَخَالَفَ إِلَى رِيَاوَهُ رِيَاوَهُ رِيَاوَهُ لَا يَشَاءُ دَرَجَةِ
 إِلَهُ صَلَّاهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْهِمْ بِيُوْتَقَهُ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَفْرَجَ بِحُطْبَةِ نَبِيِّ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
 سَمِعْنَا أَوْ مَرَاتِينَ حَدَّثَتُنَّ لَشَهَدَ الْعِيسَاءُ وَآهَ الْبُخَارِي وَمُسْلِمُ خَوْفِ مَنْ
 جو اوس فرات کی کہ جان سیری او کو تاہم میں ہوا البتہ قصداً یہاں یہ کہ حکم کروں میں نیز کسی خادم کو
 واسطے جمع کرنے لکڑیوں کی پس جمع کیجاوین لکڑیاں پھر حکم کروں میں ان میں سے کاغذ کے لیے

یا بیمار سی نہیں قبول کیا آئی اوس سے نماز جو کہ بغیر پادشہ کے پڑھتے تھے اگرچہ مسجد میں پڑھتے
روایت کی یہ حدیث ابو داؤد و دارقطنی نے لکھا اور کہا ابن مسعود نے کہ ہاں شہرہ دیکھا میں نے
اپنے تین اور اور صحابہ کو اوس حالت میں کہ نہیں جانتے رہتا تھا نماز باجماعت سے مگر منافق کہ
معلوم و ظاہر تھا نفاق اوس کا یعنی جو کہ نفاق پوشیدہ رکھتا تھا وہ بھی نہیں باز رہتا تھا
جماعت یا یہاں یعنی جو کہ اصلا طاعت مسجد میں آنے کی نہ رکھتا تھا وہ بھی باز رہتا تھا تحقیق تھا
یہاں کہ البتہ چلتا درمیان دو شخصوں کو یہاں تک کہ آتا نماز میں اور کہا ابن مسعود نے کہ
تحقیق بغیر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھائے ہم کو طریقہ ہدایت کے اور تحقیق طریقوں
ہدایت کے سے نماز پڑھنی یعنی جماعت سے اوس مسجد میں کہ اذان دہی جاتی ہو اوس میں اور ایک
روایت میں یوں کہ کہا ابن مسعود نے جس شخص کو خوش آئے یہ کہ ملاقات کرے اللہ تعالیٰ
کل کو پورا مسلمان پس چاہئے کہ محافظت کرے ان پانچوں نمازون پر اوس جگہ کہ اذان جاتی ہو
واسطے ان کے یعنی جماعت سے اور اگر مسجد میں پس تحقیق اللہ تعالیٰ نے مقرر کیے واسطے نبی ہمارے
طریقہ ہدایت کے اور بلاشبہ یہ نمازین پانچوں جماعت سے پڑھنی طریقوں ہدایت کو سے اور اگر
تحقیق تم نماز پڑھو اپنے گھر میں یعنی اگرچہ جماعت سے پڑھو جیسا کہ نماز پڑھنا سے یہ چھپنے والے
اپنے گھر میں تو البتہ چھوڑ گئے تم سنت نبی اپنے کی اور اگر چھوڑ گئے تم سنت نبی اپنے کی تو البتہ کہ وہ
سو گئے اور نہیں کوئی شخص کہ وضو کرے پس اچھا وضو کرے یعنی واجبات اور آداب اوس کے
بحال اسے پھر قصد کرے طرف مسجد کے ان مساجد میں سے مگر کہ لکھتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اوس کے بدلے
سر قدم کے کہ قدم رکھتا ہے ایک نیکی اور بلند کرتا ہے اوس کا بسبب اوس قدم کے ایک درجہ اور دور
کرتا ہے اوس سے بسبب اوس کے ایک بُرائی اور البتہ تحقیق دیکھا میں نے اپنے تین اور صحابہ کو اوس حالت میں
کہ نہیں بھیجے رہتا تھا جماعت سے مگر منافق ایسا کہ معلوم تھا نفاق اوس کا اور تحقیق تھا آدمی بیمار
کہ لایا جاتا نماز میں اوس حالت میں کہ کہیہ کرتا درمیان دو آدمیوں کے یعنی بسبب نہایت

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے
نماز میں پانچوں رکعات میں
ایک رکعت میں دو رکعتیں
پڑھنا شروع فرمائی تھیں

متغیر ہوئے اجہاؤ کے اور اس میں کمال ماکہ نیز واسطے حاضر ہونے کے مسجد میں ساتھ سے اذان کی
یہ ماحولی قاری سے کہہ کر آ کر کہا ابی بن کعب سے کہ نماز پڑھائی تم کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم
نے کیا ہے مسجد کی یہ جیب سلام پھیرا فرمایا کیا حاضر نماز نے کیا نام لیا اور اس کا عرض کیا صحابہ
کہ نہیں فرمایا کیا حاضر نماز نے کیا نام لیا عرض کیا صحابہ نے کہ نہیں فرمایا تحقیق
دونوں نمازیں یعنی فجر اور عشا کی بہت گراں ہوتی ہیں نمازوں میں منافقوں پر اور اگر جانتے تھے
کہ کیا کچھ ثواب ترانہ دونوں میں تو اذیت آتے تھے ان دونوں نمازوں کو اگر یہ نیلے گھٹنوں پر
افغان و ترانہ اور با شہرہ صنف پہلی مانند صفہ فرشتوں کے ہوئی تھے تو اب اور بزرگی میں اور
قرب میں مائتہ اللہ کے اگر رہا تھے کہ کیا ثواب یہ اسکا تو اللہ جلدی کرتے تھے اس میں
کے لئے اور بلا شہرہ زآدن کی ساتھ ایک شخص کے ثواب زیادہ رکھتی ہو نماز اسکی
اسکے اور نماز اسکی ساتھ دو شخصوں کے زیادہ ثواب رکھتی ہو نماز اسکی ساتھ ایک
شخص کے اور حقیقت زیادہ ہوں پس وہ زیادہ محبوب طرف اللہ کے روایت کی یہ ابو داؤد
و سنائی نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مامن ثلثۃ فی قباۃ و لا بد و لا
تأثم فیہم الصلوة الا قد استعوذہم الشیطان فلیک بالجماعۃ فائتھا
یا عجل الذئب الفاصیۃ رواہ احمد و ابی داؤد و النسائی یعنی نہیں تین
شخص سب میں اور نہ باد یہ میں کہ جماعت ملکی جاوے ان میں نماز کی مگر تحقیق غالب ہوتا ہے
شیطان پس لازم کر لینے پر جماعت پس ہوا اسکے نہیں کہ بھیڑ یا کھاتا اس کو اس کبری کو کہ دور
ہو ریوڑ سے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ سَمِعَ الْمَدَائِیَ فَلَمْ یَمْنَعْهُ مِنْ
اِثْمِ اَعْلَہُ عَذْرَاکُوْا وَاَمَّا الْعُدْمُ قَالَ خَوْفٌ اَوْ مَرَضٌ لَمْ یَقْبَلْ مِنْهُ الصَّلٰوةُ اِلَّا
صَلٰی رَوَاهُ ابوداؤد و الدار قطنی یعنی جو کوئی سے اذان مؤذن کی پس نہ باز رکھو
او سکھو مؤذن کی تابعداری سے کوئی عذر کہا صحابہ نے اور کیا ہی عذر کہا ڈرنا یعنی دشمن سے

یہ ماحولی قاری سے کہہ کر آ کر کہا ابی بن کعب سے کہ نماز پڑھائی تم کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے مسجد کی یہ جیب سلام پھیرا فرمایا کیا حاضر نماز نے کیا نام لیا اور اس کا عرض کیا صحابہ کہ نہیں فرمایا کیا حاضر نماز نے کیا نام لیا عرض کیا صحابہ نے کہ نہیں فرمایا تحقیق دونوں نمازیں یعنی فجر اور عشا کی بہت گراں ہوتی ہیں نمازوں میں منافقوں پر اور اگر جانتے تھے کہ کیا کچھ ثواب ترانہ دونوں میں تو اذیت آتے تھے ان دونوں نمازوں کو اگر یہ نیلے گھٹنوں پر افغان و ترانہ اور با شہرہ صنف پہلی مانند صفہ فرشتوں کے ہوئی تھے تو اب اور بزرگی میں اور قرب میں مائتہ اللہ کے اگر رہا تھے کہ کیا ثواب یہ اسکا تو اللہ جلدی کرتے تھے اس میں کے لئے اور بلا شہرہ زآدن کی ساتھ ایک شخص کے ثواب زیادہ رکھتی ہو نماز اسکی اسکے اور نماز اسکی ساتھ دو شخصوں کے زیادہ ثواب رکھتی ہو نماز اسکی ساتھ ایک شخص کے اور حقیقت زیادہ ہوں پس وہ زیادہ محبوب طرف اللہ کے روایت کی یہ ابو داؤد و سنائی نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مامن ثلثۃ فی قباۃ و لا بد و لا تأثم فیہم الصلوة الا قد استعوذہم الشیطان فلیک بالجماعۃ فائتھا یا عجل الذئب الفاصیۃ رواہ احمد و ابی داؤد و النسائی یعنی نہیں تین شخص سب میں اور نہ باد یہ میں کہ جماعت ملکی جاوے ان میں نماز کی مگر تحقیق غالب ہوتا ہے شیطان پس لازم کر لینے پر جماعت پس ہوا اسکے نہیں کہ بھیڑ یا کھاتا اس کو اس کبری کو کہ دور ہو ریوڑ سے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ سَمِعَ الْمَدَائِیَ فَلَمْ یَمْنَعْهُ مِنْ اِثْمِ اَعْلَہُ عَذْرَاکُوْا وَاَمَّا الْعُدْمُ قَالَ خَوْفٌ اَوْ مَرَضٌ لَمْ یَقْبَلْ مِنْهُ الصَّلٰوةُ اِلَّا صَلٰی رَوَاهُ ابوداؤد و الدار قطنی یعنی جو کوئی سے اذان مؤذن کی پس نہ باز رکھو او سکھو مؤذن کی تابعداری سے کوئی عذر کہا صحابہ نے اور کیا ہی عذر کہا ڈرنا یعنی دشمن سے

یہ ماحولی قاری سے کہہ کر آ کر کہا ابی بن کعب سے کہ نماز پڑھائی تم کو رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا ہے مسجد کی یہ جیب سلام پھیرا فرمایا کیا حاضر نماز نے کیا نام لیا اور اس کا عرض کیا صحابہ کہ نہیں فرمایا کیا حاضر نماز نے کیا نام لیا عرض کیا صحابہ نے کہ نہیں فرمایا تحقیق دونوں نمازیں یعنی فجر اور عشا کی بہت گراں ہوتی ہیں نمازوں میں منافقوں پر اور اگر جانتے تھے کہ کیا کچھ ثواب ترانہ دونوں میں تو اذیت آتے تھے ان دونوں نمازوں کو اگر یہ نیلے گھٹنوں پر افغان و ترانہ اور با شہرہ صنف پہلی مانند صفہ فرشتوں کے ہوئی تھے تو اب اور بزرگی میں اور قرب میں مائتہ اللہ کے اگر رہا تھے کہ کیا ثواب یہ اسکا تو اللہ جلدی کرتے تھے اس میں کے لئے اور بلا شہرہ زآدن کی ساتھ ایک شخص کے ثواب زیادہ رکھتی ہو نماز اسکی اسکے اور نماز اسکی ساتھ دو شخصوں کے زیادہ ثواب رکھتی ہو نماز اسکی ساتھ ایک شخص کے اور حقیقت زیادہ ہوں پس وہ زیادہ محبوب طرف اللہ کے روایت کی یہ ابو داؤد و سنائی نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مامن ثلثۃ فی قباۃ و لا بد و لا تأثم فیہم الصلوة الا قد استعوذہم الشیطان فلیک بالجماعۃ فائتھا یا عجل الذئب الفاصیۃ رواہ احمد و ابی داؤد و النسائی یعنی نہیں تین شخص سب میں اور نہ باد یہ میں کہ جماعت ملکی جاوے ان میں نماز کی مگر تحقیق غالب ہوتا ہے شیطان پس لازم کر لینے پر جماعت پس ہوا اسکے نہیں کہ بھیڑ یا کھاتا اس کو اس کبری کو کہ دور ہو ریوڑ سے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ سَمِعَ الْمَدَائِیَ فَلَمْ یَمْنَعْهُ مِنْ اِثْمِ اَعْلَہُ عَذْرَاکُوْا وَاَمَّا الْعُدْمُ قَالَ خَوْفٌ اَوْ مَرَضٌ لَمْ یَقْبَلْ مِنْهُ الصَّلٰوةُ اِلَّا صَلٰی رَوَاهُ ابوداؤد و الدار قطنی یعنی جو کوئی سے اذان مؤذن کی پس نہ باز رکھو او سکھو مؤذن کی تابعداری سے کوئی عذر کہا صحابہ نے اور کیا ہی عذر کہا ڈرنا یعنی دشمن سے

یعنی جو عذر کہ او پر مذکور ہوئے اگر ان کے سب سے مسجد میں نہ آیا خیر کچھ مضائقہ نہیں روایت کی
یہ دارقطنی نے لکھا اور روایت ہمام دروار سے کہ کہا آئے میرے پاس ابو دردار یعنی خاندان کے
اور وہ غصے سے کہ میں نے کس چیز سے غصہ دلایا تم کو کہا قسم اللہ کی نہیں جانتا میں امیر محمد صلی اللہ
علیہ وسلم کے سے کچھ مگر تحقیق وہ نماز پڑھتے تھے جماعت سے یعنی اور اب او سکون بھی ترک کر دین
اور آیا ہو کہ حضرت عمر بن الخطابؓ نے نہ پایا سلیمان بن ابی حشمہ کو نماز صبح میں اور تحقیق حضرت
عمرؓ نے صبح کو طرف بازار کے او میکان سلیمان کا تھا درمیان مسجد اور بازار کے پس گزریے
عمرؓ کو پریشان کیا کہ نام سلیمان کی ماں کا ہی پس کہا عمرؓ نے او سکون کہ نہیں دیکھا میں نے سلیمان کو نماز
صبح میں پس کہا سلیمان کی ماں کو کہ تحقیق سلیمان رات گزاری تھی نماز پڑھتے پس غلبہ کیا انھوں
او سکی نے یعنی او سکی منہ سے پس کہا حضرت عمرؓ نے البیتہ حاضر ہونا میرا نماز صبح کو جماعت میں تیری
طرف میرے قیام کرنے میرے سے رات کو روایت کی یہ مالک نے +

ابو اسحاق سلیمان بن ابی حشمہ
ابو اسحاق سلیمان بن ابی حشمہ
ابو اسحاق سلیمان بن ابی حشمہ
ابو اسحاق سلیمان بن ابی حشمہ
ابو اسحاق سلیمان بن ابی حشمہ
ابو اسحاق سلیمان بن ابی حشمہ
ابو اسحاق سلیمان بن ابی حشمہ
ابو اسحاق سلیمان بن ابی حشمہ
ابو اسحاق سلیمان بن ابی حشمہ
ابو اسحاق سلیمان بن ابی حشمہ

باب سر اسجد کی فضیلت میں اور ثواب میں جو ان کے نبی کے لیے حاصل ہوتا ہے

جانا جاتا ہے کہ یہ فضائل مسجد کے حدیث میں آئی ہیں کچھ حدیث میں تو مشکوٰۃ میں مذکور ہیں انشاء اللہ تعالیٰ
وہ آگے لکھ جاوے گی اور کچھ در کتابوں میں ہیں چنانچہ ترجمہ بعض ان کے کا بھی لکھا جاتا ہے تا مسلمان
بزرگی اس کی معلوم کر کر عبادت کرنی اور میں غنیمت جانیں آبا ہوئے اپنے بیٹے سے کہا کہ
بیٹے میرے جیسے کہ جو وہی سجد گھڑتے اس لیے کہ تحقیق میں نے سنایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے کہ فرماتے
سجدین گھڑتے یوں کہ میں پس جب کا ہو دے سجد گھر ضامن ہوتا ہے اللہ تعالیٰ واسطے او سکے راحت
ورمت کا اور گزرنے کا پل صراط پر سے طرف جنت کے اور عبد الرحمن بن مغفل سے روایت ہے
کہ ہم حدیث کیے جاتے تھے کہ مسجد قلعہ محکم ہے شیطان ہی بچنے کے لیے اور حضرت عمرؓ سے روایت کی
کہ مسجدین گھر اللہ کے ہیں میں اور حق ہی زیارت کے لیے پر یہ کہ اگر ام کرتا ہی زیارت کرنے والے

ضعف کے یہاں نہ کہ گمراہی، تاہم صرف میں روایت کی یہ سورت فاطمہؑ کی ہدایت کے
یعنی وہ طریقے کے عمل کی ضرورت ہدایت کا اور ہونے کا اور نماز قرب اور رضا اور ایسا ہونا
افعال حضرت کے درویش کے تھے ایک وہ کہ حضرت بطریق عبادت کے کرتے تھے، ایک وہ
کہ بطریق عادت کے کرتے جو بطریق عادت کے کرتے انکو سنیں نہ داند کہتے ہیں اور جو بطریق
عبادت کے کرتے تھے انکو سنیں ہدی کہتے ہیں پھر لگے سنیں ہدی کی دو تین میں میں سنیں ہوئے
اور سن غیر ہوئے کہ سنیں ہوئے وہ ہیں کہ حضرت نے بطریق مواظبت کے کہیں یا تاکہ فراموش
اونکے کرنے کی اور غیر ہوئے کہ وہ کہ جن پر مواظبت اور تالیف نہ کی اور یہاں سنیں ہدی یعنی طریقہ
ہدایت کی سنیں ہوئے کہ وہ ہیں اور جو کہ جماعت کو واجب کہتے ہیں انکے جی یہ نہ ہوتا نہیں بلکہ
کہ واجب بھی سنیں ہدی میں داخل ہے لہذا اور روایت ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے
بطریق مرفوع کے کہ فرمایا غلام اور غلام اور کفر و انفاق وہ کہ نہ خدا کے بارے میں کو یعنی
موتوں کو کہ بکارتا، طہ نماز کے پس نہ جواب دیا انکو یعنی سب میں نہ آیا نماز کی ہدایت کی
یہ احمد اور طبرانی نے پس معلوم ہوا کہ یہ وعید آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ہے اور کہ کہے نہ ہوئے
مسجد میں اور یہ جو کہا کہ جیسا نماز پڑھنا ہے یہ پیچھے رہنے والا ظاہر ہے ایک شخص تاکہ باعیت میں
نہیں حاضر ہوتا تو شمع مولانا اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے تو کامیابی
الْبُيُوتِ مِنَ الشَّامِ وَالْمَثَرِيَّةِ أَقَمْتُ صَلَاةَ الْعِشَاءِ وَأَمَرْتُ فِتْنًا فِي حِجَابِ
صَافِي الْبَيْتِ بِالنَّارِ رَوَاهُ أَحْمَدُ يَتْلُوهُ تِسْعِينَ مِائَةً عَشْرِينَ رَوَاهُ حَكِيمُ
کرامین نماز عشاء کے قیام کرے اور حکم کرنا نہ ہونے کے کہ جلدایت اوس چیز کو کہ کہہ
ہو ساتھ آگ کے روایت کی یہ ہے اور فرمایا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مَنْ سَمِعَ
الْمَدَاءَ فَلَمْ يَجِبْهُ فَإِنَّهُ يَكُونُ مِنَ الْكَافِرِينَ عُدَّ بِرَأْسِهِ وَهُوَ الَّذِي قَطَعْتُ يَتْبَعُ
سنی اذان میں نہ جواب دیا کہ ان میں نماز واسطے اوست یعنی کامل یا مقبول مگر عند

اوسکو ملائک اور دھانک لیتی ہوا سکو رحمت اور نیت کرے کہ وضو کر کے مسجد میں نماز کے لیے جانے سے
 ثواب حج اور عمرے کا حاصل ہونا ہی اور نیت کرے کہ فائدہ دینا اور فائدہ لینا ساتھ علم کے اور مال و مالکوت
 اور نبی عن النکر مسجد میں میسر ہوتے ہیں سبب جمع ہونے لوگوں کے اور نیت کرے مسلمان بھائیوں کی
 ملاقات کی اور ان پر سلام علیک کرنے کی اور نیت کرے فکر اور مراقبہ کی امور آخرت میں اور استغناء
 تقصیرات سے کہ سبب خاطر جمع کے مسجد میں میسر ہو اور واجب نہیں اور نیت کرے کہ حضور باطن اور
 آرام دل اور اتصال ساتھ مشاہدہ حق کے اور استغراق بیچ شہود ذات کے عجیب مسجد میں نصیب
 ہوتا ہو پس یہ بارہ نیتیں ایک مسجد کے آنے میں ہو سکتی ہیں کہ ہر ایک کا ثواب علیحدہ پاویگا تمام ہوا
 کلام حضرت شیخ رضا کا آب سند حدیث میں مشکوٰۃ کی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صلوة فی مسجدی
 هَذَا اَخِيْنَ مِثْلَ اَلْفِ صَلَوةٍ فَمَا سِوَاهُ اِلَّا اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ متفق علیہ یعنی نماز میری مسجد
 کہ یہ میری مسجد نبوی میں بہتر میری نمازوں سے بہ نسبت اور مسجدوں کو سوائے مسجد الحرام کے روایت کی
 یہ بخاری سلم نے ۴ اور فرمایا اَحَبُّ اِلَيَّ اَلْبَلَدِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَ اَبْغَضُ اَلْبَلَدِ اِلَى اللّٰهِ
 اَسْوَاقُهَا رواہ مسلم یعنی محبوب یہ یا وہ مکانوں کے شہروں میں طرف اللہ کے مسجد ہیں اور کئی ہر ایک
 بہت مبغوض مکانوں کے شہروں میں طرف اللہ کے بازار اور کنگہ ۴ اور فرمایا مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا
 بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ یعنی جو شخص کہ بناوے واسطے خدا کے مسجد بنا ہو اللہ تعالیٰ واسطے اور
 گھر بہشت میں ۴ اور فرمایا جو شخص جاوے اول روز میں طرف مسجد کے یا آخر روز میں طیار کرنا ہے
 اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے مکانی اوسکی بہشت میں سے جب جگہ اول روز گویا آخر روز کو رواہ کئی
 یہ بخاری سلم نے ۴ اور فرمایا اَعْظَمُ النَّاسِ اَجْرًا فِي الصَّلَوةِ اَبْعَدُهُمْ فَاَبْعَدُهُمْ مَشَى وَالَّذِي
 يَنْتَظِرُ الصَّلَوةَ حَتَّى يَصِلَ لَهَا اَلَا هُمْ اَعْظَمُ اَجْرًا مِنَ الَّذِي يَصِلُ لَهَا یعنی بڑا لوگوں میں سے
 از روی ثواب کرنا زمین جو دور اور نکما پھر دور اور نکما چلنے میں ہے جتنا گھر دو ہو گا مسجد سے دس گنا ثواب
 زیادہ پاویگا اور وہ شخص کہ منتظر ہونا کا یہاں تک کہ نماز پڑھے ساتھ امام کے پڑا ہوا روئے

بعض لوگوں کا خیال ہے کہ مسجد میں نماز کے لیے جانے سے ثواب حج اور عمرے کا حاصل ہونا ہی اور نیت کرے کہ فائدہ دینا اور فائدہ لینا ساتھ علم کے اور مال و مالکوت اور نبی عن النکر مسجد میں میسر ہوتے ہیں سبب جمع ہونے لوگوں کے اور نیت کرے مسلمان بھائیوں کی ملاقات کی اور ان پر سلام علیک کرنے کی اور نیت کرے فکر اور مراقبہ کی امور آخرت میں اور استغناء تقصیرات سے کہ سبب خاطر جمع کے مسجد میں میسر ہو اور واجب نہیں اور نیت کرے کہ حضور باطن اور آرام دل اور اتصال ساتھ مشاہدہ حق کے اور استغراق بیچ شہود ذات کے عجیب مسجد میں نصیب ہوتا ہو پس یہ بارہ نیتیں ایک مسجد کے آنے میں ہو سکتی ہیں کہ ہر ایک کا ثواب علیحدہ پاویگا تمام ہوا کلام حضرت شیخ رضا کا آب سند حدیث میں مشکوٰۃ کی فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے صلوة فی مسجدی هَذَا اَخِيْنَ مِثْلَ اَلْفِ صَلَوةٍ فَمَا سِوَاهُ اِلَّا اَلْمَسْجِدُ الْحَرَامُ متفق علیہ یعنی نماز میری مسجد کہ یہ میری مسجد نبوی میں بہتر میری نمازوں سے بہ نسبت اور مسجدوں کو سوائے مسجد الحرام کے روایت کی یہ بخاری سلم نے ۴ اور فرمایا اَحَبُّ اِلَيَّ اَلْبَلَدِ اِلَى اللّٰهِ مَسَاجِدُهَا وَ اَبْغَضُ اَلْبَلَدِ اِلَى اللّٰهِ اَسْوَاقُهَا رواہ مسلم یعنی محبوب یہ یا وہ مکانوں کے شہروں میں طرف اللہ کے مسجد ہیں اور کئی ہر ایک بہت مبغوض مکانوں کے شہروں میں طرف اللہ کے بازار اور کنگہ ۴ اور فرمایا مَنْ بَنَى لِلّٰهِ مَسْجِدًا بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ یعنی جو شخص کہ بناوے واسطے خدا کے مسجد بنا ہو اللہ تعالیٰ واسطے اور گھر بہشت میں ۴ اور فرمایا جو شخص جاوے اول روز میں طرف مسجد کے یا آخر روز میں طیار کرنا ہے اللہ تعالیٰ واسطے اوسکے مکانی اوسکی بہشت میں سے جب جگہ اول روز گویا آخر روز کو رواہ کئی یہ بخاری سلم نے ۴ اور فرمایا اَعْظَمُ النَّاسِ اَجْرًا فِي الصَّلَوةِ اَبْعَدُهُمْ فَاَبْعَدُهُمْ مَشَى وَالَّذِي يَنْتَظِرُ الصَّلَوةَ حَتَّى يَصِلَ لَهَا اَلَا هُمْ اَعْظَمُ اَجْرًا مِنَ الَّذِي يَصِلُ لَهَا یعنی بڑا لوگوں میں سے از روی ثواب کرنا زمین جو دور اور نکما پھر دور اور نکما چلنے میں ہے جتنا گھر دو ہو گا مسجد سے دس گنا ثواب زیادہ پاویگا اور وہ شخص کہ منتظر ہونا کا یہاں تک کہ نماز پڑھے ساتھ امام کے پڑا ہوا روئے

اسے کایغی اللہ زیارت کیا گیا ہو اور جانے والا اوسین زیارت کرنے والا ہوتا ہے وہ اگر آم کر تا ہو مسجد میں آنے والوں کا اور فرمایا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہین جگہ پر نہا کر جو مسجد میں واسطے نماز کے یا واسطے ذکر اللہ کے مگر ذکر کرنا ہو اللہ تعالیٰ طرف اوسکے مہربانی و رحمت سے جیسے کہ نظر مہربانی اور رحمت کی کرتے ہیں مگر ولے غائب کے جبکہ آتا ہو اون پر عجب اونکا انتہی یہ ملا علی اور شیخ عبدالحق رحمہما اللہ نے لکھا ہے اور حضرت شیخ نے لکھا ہے کہ مسجد جانے میں کسی طرح کی ہمتیں ہو سکتی ہیں اور بہریت کا ثواب علیحدہ پاتا ہے مثلاً نیت کرے کہ وارد ہوا ہو کہ مسجد گھر اللہ تعالیٰ کا ہو اور جو کوئی مسجد میں آتا ہو تو اللہ تعالیٰ کی زیارت کو آتا ہو اور وہ کریم پرہاد واجب ہو کریم پر کئی صیافت کر تا ہو زیارت کرنے والوں اپنی کی پس میں بھی امیدوار ہے ہوں پس اس نیت میں اسکا ثواب پاویگا اور نیت کرے انتظار نماز میں ساتھ جماعت کے کہ عیدین میں آیا ہو جو کوئی انتظار کر تا ہو نماز کا گویا کہ نماز ہی میں ہوتا ہو پس اس نیت سے اسکا ثواب پاویگا اور نیت کرے کہ کان اور آنکھ اور تمام اعضا کو چھوڑا اور میں گرفتار ہوں ہوتے تھے یہاں محفوظ میں اس سے اور نیت اعتکاف کی کرے کہ علمائے کہا ہے کہ جب مسجد میں آتے نیت اعتکاف کی کر لیا کہ جسکے نزدیک کم سے کم مدت اعتکاف کی ایک ساعت ہو اعتکاف کے نزدیک اعتکاف ہو جائیگا اور ثواب اسکا پاویگا عجب آسان عبادت ہے اور اکثر لوگ اس سے غافل ہیں اور نیت کرے کہ مصلوۃ و سلام بھیجا حضرت پر اور دعائیں کہ حدیث شریف میں آئی ہیں وقت آنے اور نکلنے کے مسجد سے اٹھکا پڑھنا نصیب ہوگا کہ ثواب و فضیلت ہمیشہ مار رکھتا ہے اور نیت کرے کہ مسجد میں تنہائی اللہ کے ذکر کے لیے اور تلاوت قرآن کے لیے یا سنہ قرآن کے لیے یا وعظ و نصیحت کے لیے میسر ہوئی ہو حدیث شریف میں آیا ہے جو کوئی مسجد میں ذکر و وعظ کے لیے جاوے مانند مجاہد فی سبیل اللہ کے ہوتا ہو اور جو ایک قوم پر ایک کھ کے گھروں خدا کے سے بیٹھے اور تلاوت قرآن اور آئیں میں پڑھنا اور پڑھانا اسکا کرے تو گھر پر ہی میں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

ہمیشہ ہے میں فرشتے دعا کرتے اوسکے لیے جب تک کہ نہ نکلی جگہ اپنے میں یا الہی بخشش کرو یہ
یا الہی رحم کرو یہ اور ہمیشہ رہتا ہوں ایک تمہارا نماز میں جب تک کہ منتظر ہوں نماز کا اور ایک روایت میں ہے
کہ فرمایا جس وقت کہ داخل ہوتا ہی مسجد میں اس حالت میں کہ نماز ہوئی ہو روکنے والی اوسکے اور
زیادہ کیا سچا ہمارا فرشتوں کے یا الہی بخشش اوسکو یا الہی قبول کرے تو یہ اوسکی جب تک کہ نہ ایذا
دے اور میں یعنی کسی مسلمان کو زبان یا ہاتھ سے جب تک کہ نہ وضو ٹوٹے اور میں بہ روایت کی
بخاری سلم نے اور فرمایا جس وقت کہ داخل ہوا ایک ہمارا مسجد میں پس چاہیے کہ کہے اللہم افعل
فی ابواب رحمتک اور جب تک کہ کہے اللہم انی استغفرت من الذنوبات اور فرمایا جس وقت کہ
داخل ہوا ایک ہمارا مسجد میں پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں پہلے بیٹھنے سے نفل کی یہ بخاری سلم نے
اور ابو احمد علیہ السلام نے اسے سفر میں مگر وکنا پانچ کے وقت پس بہت کہ تشریف لائے
پہلے جب کہ مسجد میں پانچ پڑھتے اور میرے در کعتیں پھر بیٹھتے اور میں نفل کی یہ بخاری سلم نے
اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رو برو لائے گئے میرے عمل میری امت کے نیک اور بد
پس پانچ میں سے ہر ایک نماز اور اوسکے کے موفی چیز کہ دور کیا وے راہ سے اور یا یا سینے سچ
پڑھے ہمارے اوسکے کے ہوا کہ رو سے مسجد میں کہ نہ دفن کیا یا نہ روایت کی سلم نے
اور کہا حضرت عائشہ نے کہ حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے بنائی مسجد
فلون میں اور یہ کہ پاک کیا وین مسجد میں اور خوشبودار کیا وین وہ روایت کی ابو داؤد
اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رو برو کیے گئے
یہ سے ثواب امت میری کے یہاں تک کہ اب کو اسے اور تک کا کہ نماز ایا اوسکو آدمی
مجاہد سے اور رو برو کیے گئے میرے گناہ امت میری کے پس نہیں دیکھا میں کوئی گنا
بہت بڑا سورت قرآن کے سے یا آیت کہ دیا گیا ہوا اوسکو ایک شخص پھر بھلا دیا اوسکو روایت کی
یہ یحییٰ اور ابو داؤد نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بستر المساکین

یہ روایت ہے کہ جب تک کہ نہ نکلی جگہ اپنے میں یا الہی بخشش کرو یہ یا الہی رحم کرو یہ اور ہمیشہ رہتا ہوں ایک تمہارا نماز میں جب تک کہ منتظر ہوں نماز کا اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا جس وقت کہ داخل ہوتا ہی مسجد میں اس حالت میں کہ نماز ہوئی ہو روکنے والی اوسکے اور زیادہ کیا سچا ہمارا فرشتوں کے یا الہی بخشش اوسکو یا الہی قبول کرے تو یہ اوسکی جب تک کہ نہ ایذا دے اور میں یعنی کسی مسلمان کو زبان یا ہاتھ سے جب تک کہ نہ وضو ٹوٹے اور میں بہ روایت کی بخاری سلم نے اور فرمایا جس وقت کہ داخل ہوا ایک ہمارا مسجد میں پس چاہیے کہ کہے اللہم افعل فی ابواب رحمتک اور جب تک کہ کہے اللہم انی استغفرت من الذنوبات اور فرمایا جس وقت کہ داخل ہوا ایک ہمارا مسجد میں پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں پہلے بیٹھنے سے نفل کی یہ بخاری سلم نے اور ابو احمد علیہ السلام نے اسے سفر میں مگر وکنا پانچ کے وقت پس بہت کہ تشریف لائے پہلے جب کہ مسجد میں پانچ پڑھتے اور میرے در کعتیں پھر بیٹھتے اور میں نفل کی یہ بخاری سلم نے اور کہا حضرت عائشہ نے کہ حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے بنائی مسجد فلون میں اور یہ کہ پاک کیا وین مسجد میں اور خوشبودار کیا وین وہ روایت کی ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رو برو کیے گئے یہ سے ثواب امت میری کے یہاں تک کہ اب کو اسے اور تک کا کہ نماز ایا اوسکو آدمی مجاہد سے اور رو برو کیے گئے میرے گناہ امت میری کے پس نہیں دیکھا میں کوئی گنا بہت بڑا سورت قرآن کے سے یا آیت کہ دیا گیا ہوا اوسکو ایک شخص پھر بھلا دیا اوسکو روایت کی یہ یحییٰ اور ابو داؤد نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بستر المساکین

یہ روایت ہے کہ جب تک کہ نہ نکلی جگہ اپنے میں یا الہی بخشش کرو یہ یا الہی رحم کرو یہ اور ہمیشہ رہتا ہوں ایک تمہارا نماز میں جب تک کہ منتظر ہوں نماز کا اور ایک روایت میں ہے کہ فرمایا جس وقت کہ داخل ہوتا ہی مسجد میں اس حالت میں کہ نماز ہوئی ہو روکنے والی اوسکے اور زیادہ کیا سچا ہمارا فرشتوں کے یا الہی بخشش اوسکو یا الہی قبول کرے تو یہ اوسکی جب تک کہ نہ ایذا دے اور میں یعنی کسی مسلمان کو زبان یا ہاتھ سے جب تک کہ نہ وضو ٹوٹے اور میں بہ روایت کی بخاری سلم نے اور فرمایا جس وقت کہ داخل ہوا ایک ہمارا مسجد میں پس چاہیے کہ کہے اللہم افعل فی ابواب رحمتک اور جب تک کہ کہے اللہم انی استغفرت من الذنوبات اور فرمایا جس وقت کہ داخل ہوا ایک ہمارا مسجد میں پس چاہیے کہ پڑھے دو رکعتیں پہلے بیٹھنے سے نفل کی یہ بخاری سلم نے اور ابو احمد علیہ السلام نے اسے سفر میں مگر وکنا پانچ کے وقت پس بہت کہ تشریف لائے پہلے جب کہ مسجد میں پانچ پڑھتے اور میرے در کعتیں پھر بیٹھتے اور میں نفل کی یہ بخاری سلم نے اور کہا حضرت عائشہ نے کہ حکم فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے واسطے بنائی مسجد فلون میں اور یہ کہ پاک کیا وین مسجد میں اور خوشبودار کیا وین وہ روایت کی ابو داؤد اور ترمذی اور ابن ماجہ نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے رو برو کیے گئے یہ سے ثواب امت میری کے یہاں تک کہ اب کو اسے اور تک کا کہ نماز ایا اوسکو آدمی مجاہد سے اور رو برو کیے گئے میرے گناہ امت میری کے پس نہیں دیکھا میں کوئی گنا بہت بڑا سورت قرآن کے سے یا آیت کہ دیا گیا ہوا اوسکو ایک شخص پھر بھلا دیا اوسکو روایت کی یہ یحییٰ اور ابو داؤد نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بستر المساکین

ثواب کے اور شہادۂ نبویؐ کے روایت کی یہ بخاری سلمیٰ نے ذکر کیا جابر بن عبد اللہ کہ خالی
 ہوئے گھر گرجہ کے پس ارادہ کیا بنو سلمیٰ نے یہ کہ اوٹھ آؤں نزدیک مسجد کے پس پونہچی چہسبر
 بنی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا اوٹھو حضرت نے کہ پونہچاؤ مجھ کو یہ کہ تم ارادہ رکھتے ہو کہ نقل مکان
 کرو یعنی اوٹھو اور نزدیک مسجد کے کہا اوٹھو کہ بان اور رسول خدا کے بلاشبہ یہ ارادہ کیا ہے پس
 فرمایا اموی سلمیٰ چہرے رہو اپنے گھر و ندین لکھے جاؤ نیک تمہارے قدم کے نشان چہرے رہو
 اپنے گھر و ندین لکھے جاؤ نیک تمہارے قدم کے نشان نقل کی یہ سلمیٰ نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ
 علیہ وسلم نے نجات شخص میں کہ سایہ میں کھجکا اوٹھو اللہ تعالیٰ حج سایہ اپنے کے اوسدن کہ پھر
 ہو گا سایہ گر سایہ اوس کا ایک سردار عادل اور دوسرا جاحل کہ جانی ہے کہ سے اللہ تعالیٰ کی بندگی
 اور تشریف شخص کہ دل ارکان کا ہو مسجد میں جو بق کہ کھانا ہو اوس سے یہاں تک کہ پھر جاؤ طرف
 اوس کے اور چوتھے وہ شخص کہ محبت میں کہ سمین واسطے اللہ کے اللہ سے ہوئے میں اوس کی محبت میں
 اور جدا ہوئے میں اوس کی محبت میں یعنی حاضر تھا خالصۃً للہ محبت رکھتے ہیں اور پانچواں وہ شخص کہ یاد
 کرتا ہو اللہ کو نماز میں ہی میں آنکھیں اڑکی اور چھپاؤ وہ شخص کہ بلایا اوسکو ایک عورت نے
 کہ صاحب حسب و جمال کی ہو یعنی بارادہ بد بلایا پس کہا اوستے تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ
 اور ساتواں وہ شخص کہ دیا کچھ لہ پس چھپایا اوسکو یہاں تک کہ نہ جانا باتیں ماتھے اوس کے نے
 کہ کیا خچ کیا دینے ماتھے اوس کے نے روایت کی یہ بخاری سلمیٰ نے اور فرمایا نماز آدمی کی عبادت میں
 پچیس درجے زیادہ ہوتی ہی نماز اوس کی سے کہ گھر میں چڑھے اور بازار میں یعنی دوکان وغیرہ میں کہ
 یہاں تیار رہے کے لیے بیٹھتا ہو اور یہ واسطے کہ سوقت وضو کیا پس اچھا وضو کیا یعنی ساتھ
 رعایت شرائط اور آداب کے پھر مٹھا طرف مسجد کے نہ نکالا اوسکو مگر نماز نے یعنی خاص نماز ہی
 کے لیے نکلا کچھ اور غرض نہیں ہم نہیں رکھتا کوئی قدم گر لے کیا جاتا ہو واسطے اوس کے سبب اس
 قدم کے درجہ ثواب میں اور دور کیا جاتا ہو اوس سے بسبب اوس کے گناہ پس سوقت کہ نماز پڑھتا

یہ روایت بخاری سلمیٰ نے ذکر کیا جابر بن عبد اللہ کہ خالی ہوئے گھر گرجہ کے پس ارادہ کیا بنو سلمیٰ نے یہ کہ اوٹھ آؤں نزدیک مسجد کے پس پونہچی چہسبر بنی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا اوٹھو حضرت نے کہ پونہچاؤ مجھ کو یہ کہ تم ارادہ رکھتے ہو کہ نقل مکان کرو یعنی اوٹھو اور نزدیک مسجد کے کہا اوٹھو کہ بان اور رسول خدا کے بلاشبہ یہ ارادہ کیا ہے پس فرمایا اموی سلمیٰ چہرے رہو اپنے گھر و ندین لکھے جاؤ نیک تمہارے قدم کے نشان چہرے رہو اپنے گھر و ندین لکھے جاؤ نیک تمہارے قدم کے نشان نقل کی یہ سلمیٰ نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نجات شخص میں کہ سایہ میں کھجکا اوٹھو اللہ تعالیٰ حج سایہ اپنے کے اوسدن کہ پھر ہو گا سایہ گر سایہ اوس کا ایک سردار عادل اور دوسرا جاحل کہ جانی ہے کہ سے اللہ تعالیٰ کی بندگی اور تشریف شخص کہ دل ارکان کا ہو مسجد میں جو بق کہ کھانا ہو اوس سے یہاں تک کہ پھر جاؤ طرف اوس کے اور چوتھے وہ شخص کہ محبت میں کہ سمین واسطے اللہ کے اللہ سے ہوئے میں اوس کی محبت میں اور جدا ہوئے میں اوس کی محبت میں یعنی حاضر تھا خالصۃً للہ محبت رکھتے ہیں اور پانچواں وہ شخص کہ یاد کرتا ہو اللہ کو نماز میں ہی میں آنکھیں اڑکی اور چھپاؤ وہ شخص کہ بلایا اوسکو ایک عورت نے کہ صاحب حسب و جمال کی ہو یعنی بارادہ بد بلایا پس کہا اوستے تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ اور ساتواں وہ شخص کہ دیا کچھ لہ پس چھپایا اوسکو یہاں تک کہ نہ جانا باتیں ماتھے اوس کے نے کہ کیا خچ کیا دینے ماتھے اوس کے نے روایت کی یہ بخاری سلمیٰ نے اور فرمایا نماز آدمی کی عبادت میں پچیس درجے زیادہ ہوتی ہی نماز اوس کی سے کہ گھر میں چڑھے اور بازار میں یعنی دوکان وغیرہ میں کہ یہاں تیار رہے کے لیے بیٹھتا ہو اور یہ واسطے کہ سوقت وضو کیا پس اچھا وضو کیا یعنی ساتھ رعایت شرائط اور آداب کے پھر مٹھا طرف مسجد کے نہ نکالا اوسکو مگر نماز نے یعنی خاص نماز ہی کے لیے نکلا کچھ اور غرض نہیں ہم نہیں رکھتا کوئی قدم گر لے کیا جاتا ہو واسطے اوس کے سبب اس قدم کے درجہ ثواب میں اور دور کیا جاتا ہو اوس سے بسبب اوس کے گناہ پس سوقت کہ نماز پڑھتا

یہ روایت بخاری سلمیٰ نے ذکر کیا جابر بن عبد اللہ کہ خالی ہوئے گھر گرجہ کے پس ارادہ کیا بنو سلمیٰ نے یہ کہ اوٹھ آؤں نزدیک مسجد کے پس پونہچی چہسبر بنی صلی اللہ علیہ وسلم کو پس فرمایا اوٹھو حضرت نے کہ پونہچاؤ مجھ کو یہ کہ تم ارادہ رکھتے ہو کہ نقل مکان کرو یعنی اوٹھو اور نزدیک مسجد کے کہا اوٹھو کہ بان اور رسول خدا کے بلاشبہ یہ ارادہ کیا ہے پس فرمایا اموی سلمیٰ چہرے رہو اپنے گھر و ندین لکھے جاؤ نیک تمہارے قدم کے نشان چہرے رہو اپنے گھر و ندین لکھے جاؤ نیک تمہارے قدم کے نشان نقل کی یہ سلمیٰ نے اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے نجات شخص میں کہ سایہ میں کھجکا اوٹھو اللہ تعالیٰ حج سایہ اپنے کے اوسدن کہ پھر ہو گا سایہ گر سایہ اوس کا ایک سردار عادل اور دوسرا جاحل کہ جانی ہے کہ سے اللہ تعالیٰ کی بندگی اور تشریف شخص کہ دل ارکان کا ہو مسجد میں جو بق کہ کھانا ہو اوس سے یہاں تک کہ پھر جاؤ طرف اوس کے اور چوتھے وہ شخص کہ محبت میں کہ سمین واسطے اللہ کے اللہ سے ہوئے میں اوس کی محبت میں اور جدا ہوئے میں اوس کی محبت میں یعنی حاضر تھا خالصۃً للہ محبت رکھتے ہیں اور پانچواں وہ شخص کہ یاد کرتا ہو اللہ کو نماز میں ہی میں آنکھیں اڑکی اور چھپاؤ وہ شخص کہ بلایا اوسکو ایک عورت نے کہ صاحب حسب و جمال کی ہو یعنی بارادہ بد بلایا پس کہا اوستے تحقیق میں ڈرتا ہوں اللہ اور ساتواں وہ شخص کہ دیا کچھ لہ پس چھپایا اوسکو یہاں تک کہ نہ جانا باتیں ماتھے اوس کے نے کہ کیا خچ کیا دینے ماتھے اوس کے نے روایت کی یہ بخاری سلمیٰ نے اور فرمایا نماز آدمی کی عبادت میں پچیس درجے زیادہ ہوتی ہی نماز اوس کی سے کہ گھر میں چڑھے اور بازار میں یعنی دوکان وغیرہ میں کہ یہاں تیار رہے کے لیے بیٹھتا ہو اور یہ واسطے کہ سوقت وضو کیا پس اچھا وضو کیا یعنی ساتھ رعایت شرائط اور آداب کے پھر مٹھا طرف مسجد کے نہ نکالا اوسکو مگر نماز نے یعنی خاص نماز ہی کے لیے نکلا کچھ اور غرض نہیں ہم نہیں رکھتا کوئی قدم گر لے کیا جاتا ہو واسطے اوس کے سبب اس قدم کے درجہ ثواب میں اور دور کیا جاتا ہو اوس سے بسبب اوس کے گناہ پس سوقت کہ نماز پڑھتا

مانند اسی حدیث کے ساتھ اختلاف بعض لفظوں کے عبدالرحمن اور ابن عباس اور عاذ بن حیل کے
 اور زیادہ کیا ترمذی نے اس میں یہ کہ فرمایا اللہ تعالیٰ نے یعنی بعد میں علم کے پھر سوال کیا کہ اسی
 حکم کیا جانتا ہے تو کہ جس چیز کے گفتگو کرتے ہیں فرشتے مقربین کہا میں نے کہ ان میں جانتا ہوں گفتگو
 کرتے ہیں کفار میں یعنی اولیٰ اعمال میں کہ گناہ اسے جہنم میں اور گناہ چھڑکوں میں ہے کسی بعد
 نمازوں کے یعنی واسطے ذکر اور دعا کے یا واسطے انتظار نماز دوسری کے اور جہنم میں گناہ
 پیادہ پا چلنے سے طرف جاعثوں کے اور پورا پورا نہ جانے پانی وضو کے سے یعنی اعضاے وضو پر
 اوقات ناخوش میں یعنی حالت بیماری یا سردی میں اور جسے کیا یہ زندہ رہیگا ساتھ بھلائی کے
 اور یہیگا ساتھ بھلائی کے اور ہوگا پاک گناہوں اپنے سے مانند اوس دن کے کہ جنا او سکوان
 اوسکی نے اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے اے محمد جس وقت نماز پڑھ چکے تو پس کہہ اللہم اے انسان
 فَعَلِ الْمَحْسَنَاتِ وَتَقِ الْمُنْكَرَاتِ وَحَبِّ الْمَسْكِينِ فَإِذَا أَسْرَدْتَ يَبْعَادُكَ قَبْرُكَ
 فَأَقْبِضْنِي إِلَيْكَ خَيْرَ مَقْتُولٍ فرمایا اللہ تعالیٰ نے یعنی واسطے زیادتی تعلیم مغیرے کے
 بعد اسکے کہ بیان کیے انھوں نے کفار یا کہا حضرت نے واسطے زیادتی بیان کے امت کو
 بسبب حاصل ہونے علم کے جانب حق تعالیٰ سے اور درجات یعنی وہ عمل کہ میں مرتبہ بندہ کا
 درگاہ حق میں بلند ہوتا ہے یہ میں چیلانا سلام کا یعنی ہر مسلمان سے سلام علیک کرنی آشنا ہو
 یا غیر آشنا اور کھانا کھانے کا اور نماز پڑھنی رات کو اوس وقت کہ لوگ سوئے ہوں ف
 اگر یہ دیکھنا اللہ تعالیٰ کا خواب میں تھا جیسا کہ ایک روایت میں آیا ہے تو کچھ اشکال نہیں کیونکہ
 آدمی خواب میں کبھی غیر شکل دار دیکھتا ہے اور شکل دار کو غیر شکل دار اور اگر یہ دیکھتا
 بیداری میں تھا جیسا کہ اور روایت میں آیا ہے تو پس ضرور ہوگی اس میں تاویل کرتی ہیں
 مراد صورت سے صفت ہے کہ تجلی کے ساتھ صفت جمال اور لطف و کرم کے اور اطلاق صورت کا
 صفت پر اکثر آتا ہے جیسے کہ کہتے ہیں صورت حال کی ایسی ہے اور صورت مسئلے کی ایسی ہے

۲
 بعض روایات میں ہے کہ
 اللہ تعالیٰ نے فرمایا
 اے انسان
 جب نماز پڑھ کر
 اترے تو کہہ
 اللہم اے انسان
 فَعَلِ الْمَحْسَنَاتِ
 وَتَقِ الْمُنْكَرَاتِ
 وَحَبِّ الْمَسْكِينِ
 فَإِذَا أَسْرَدْتَ
 يَبْعَادُكَ قَبْرُكَ
 فَأَقْبِضْنِي إِلَيْكَ
 خَيْرَ مَقْتُولٍ
 فرمایا اللہ تعالیٰ نے
 یعنی واسطے زیادتی
 تعلیم مغیرے کے
 بعد اسکے کہ بیان
 کیے انھوں نے
 کفار یا کہا
 حضرت نے
 واسطے زیادتی
 بیان کے
 امت کو
 بسبب حاصل
 ہونے علم کے
 جانب حق تعالیٰ
 سے اور درجات
 یعنی وہ عمل
 کہ میں مرتبہ
 بندہ کا
 درگاہ حق میں
 بلند ہوتا ہے
 یہ میں چیلانا
 سلام کا
 یعنی ہر مسلمان
 سے سلام علیک
 کرنی آشنا ہو
 یا غیر آشنا
 اور کھانا کھانے
 کا اور نماز پڑھنی
 رات کو اوس وقت
 کہ لوگ سوئے ہوں
 ف

فی الظلم الى السجود بالنور المشرق يوم القيمة سنة ثمان مائة واربعمائة
 من الهجرة النبوية في شهر ربيع الاول سنة ثمان مائة واربعمائة
 من الهجرة النبوية في شهر ربيع الاول سنة ثمان مائة واربعمائة
 من الهجرة النبوية في شهر ربيع الاول سنة ثمان مائة واربعمائة

کے طرف مسجدوں کے ساتھ پورے نور کے دن قیامت کے روایت کی یہ ترمذی اور ابو داؤد
 اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے اِذَا رَأَيْتُمُ الرَّجُلَ يَتَعَاهَدُ الْمَسْجِدَ فَأَشْهَدُ
 لَهُ بِالْإِيمَانِ فَإِنَّ اللَّهَ يَقُولُ إِنَّكَ يَوْمَئِذٍ مَسْجِدٌ اللَّهُ مِنْ أَمَنِ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ
 یعنی جب دیکھو تم ایک شخص کو کہ خبر گیری کرتا ہو مسجد کی پس گواہی دو واسطے اس کے ایمان کی
 اس لیے کہ بلاشبہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہو کہ ہمیں آباؤ کرنا اللہ کی مسجد کو مکر وہ شخص کہ بیان لایا اللہ
 اور پہلے دن پر روایت کی یہ ترمذی اور ابن ماجہ اور دارمی نے لکھا اور کہا عثمان بن مظعون نے
 اور رسول خدا کے اذن دوسرے لیے خوب ہونے کا یعنی تاخیر نہ کرنا سے چون پس فرمایا رسول
 صلی اللہ علیہ وسلم نے نہیں ہم میں سے یعنی طریقے ہمارے پر جو شخص کہ نوجہ کرے کسی کو یا نوجہ
 کرے اپنے تین بلاشبہ نوجہ ہونا امت میری کا روزہ رکھنا ہے یعنی اوس سے شہوت جاتی تھی
 سے پھر عرض کیا عثمان نے اذن دوسرے لیے سیاحت کے لیے یعنی سیر کرنے کے لیے میں نے
 فرمایا سیاحت امت میری کی جہاؤ کرنا ہو اللہ کی راہ میں پھر عرض کیا کہ حکم دیجئے مجھ کو ترتب
 کے لیے پس فرمایا حضرت نے تحقیق رہبانیت امت میری کی بیٹھنا ہو سجدوں میں واسطے انتظار
 نماز کے روایت کی یہ شرح السنہ میں لکھا اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے
 اپنے کوچ بہترین صودت کے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں فرشتہ مقرب
 کہ ہم نے کہ تو خوب جانتا ہو کہ وہ کون سے عمل میں فرمایا پیغمبر نے کہ پس رکھا اللہ تعالیٰ نے ہمارے
 اپنا دربان موندھوں میرے کے پس پائی سینے سردی اور سکی دربان سینے لینے کے پس جان لی
 سینے وہ چیز کہ تھی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے اور پھر ہی حضرت نے یہ آیت و کہ لک ٹر ہی
 ابراہیم آخر آیت تک یعنی اور اس طرح سے دکھلایا یعنی ابراہیم کو تصرف آسمانوں کا اور زمین کا
 اور تاکہ ہو دے یقین کرنے والوں میں سے روایت کی یہ دارمی نے فرسل اور ترمذی نے

میں نے اپنے تین بلاشبہ نوجہ ہونا امت میری کا روزہ رکھنا ہے یعنی اوس سے شہوت جاتی تھی
 سے پھر عرض کیا عثمان نے اذن دوسرے لیے سیاحت کے لیے یعنی سیر کرنے کے لیے میں نے
 فرمایا سیاحت امت میری کی جہاؤ کرنا ہو اللہ کی راہ میں پھر عرض کیا کہ حکم دیجئے مجھ کو ترتب
 کے لیے پس فرمایا حضرت نے تحقیق رہبانیت امت میری کی بیٹھنا ہو سجدوں میں واسطے انتظار
 نماز کے روایت کی یہ شرح السنہ میں لکھا اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے
 اپنے کوچ بہترین صودت کے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں فرشتہ مقرب
 کہ ہم نے کہ تو خوب جانتا ہو کہ وہ کون سے عمل میں فرمایا پیغمبر نے کہ پس رکھا اللہ تعالیٰ نے ہمارے
 اپنا دربان موندھوں میرے کے پس پائی سینے سردی اور سکی دربان سینے لینے کے پس جان لی
 سینے وہ چیز کہ تھی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے اور پھر ہی حضرت نے یہ آیت و کہ لک ٹر ہی
 ابراہیم آخر آیت تک یعنی اور اس طرح سے دکھلایا یعنی ابراہیم کو تصرف آسمانوں کا اور زمین کا
 اور تاکہ ہو دے یقین کرنے والوں میں سے روایت کی یہ دارمی نے فرسل اور ترمذی نے

میں نے اپنے تین بلاشبہ نوجہ ہونا امت میری کا روزہ رکھنا ہے یعنی اوس سے شہوت جاتی تھی
 سے پھر عرض کیا عثمان نے اذن دوسرے لیے سیاحت کے لیے یعنی سیر کرنے کے لیے میں نے
 فرمایا سیاحت امت میری کی جہاؤ کرنا ہو اللہ کی راہ میں پھر عرض کیا کہ حکم دیجئے مجھ کو ترتب
 کے لیے پس فرمایا حضرت نے تحقیق رہبانیت امت میری کی بیٹھنا ہو سجدوں میں واسطے انتظار
 نماز کے روایت کی یہ شرح السنہ میں لکھا اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے دیکھا میں نے
 اپنے کوچ بہترین صودت کے پس فرمایا اللہ تعالیٰ نے کہ کس چیز میں گفتگو کرتے ہیں فرشتہ مقرب
 کہ ہم نے کہ تو خوب جانتا ہو کہ وہ کون سے عمل میں فرمایا پیغمبر نے کہ پس رکھا اللہ تعالیٰ نے ہمارے
 اپنا دربان موندھوں میرے کے پس پائی سینے سردی اور سکی دربان سینے لینے کے پس جان لی
 سینے وہ چیز کہ تھی بیچ آسمانوں کے اور زمین کے اور پھر ہی حضرت نے یہ آیت و کہ لک ٹر ہی
 ابراہیم آخر آیت تک یعنی اور اس طرح سے دکھلایا یعنی ابراہیم کو تصرف آسمانوں کا اور زمین کا
 اور تاکہ ہو دے یقین کرنے والوں میں سے روایت کی یہ دارمی نے فرسل اور ترمذی نے

معنی ایسی ہی یہ شخص بھی جب آخرت میں ثواب اوسکا دیکھے گا کہ مسجد میں خیر کی تھی حسرت کرتی
 اور رنج اٹھاویگا کہ میں کیوں ایسی دولت سے محروم رہا یا یہ معنی ہیں کہ جیسے غیر کی چیز دیکھنا
 یعنی ارادہ اچھے پن کا رکھنا منع ہو ویسہی مسجد میں غیر نیک کام کے لیے آنا منع ہو جیسا کہ
 اور فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم یَا بَنَیْ اَدَمَ عَلَی النَّاسِ زَمَانٌ یُکُونُ حَالُکُمْ کَحَالِ
 مَسَاجِدِہُمْ فِی اَمْرِ دُنْیَاکُمْ فَلَا تَجَالِسُوْهُمْ فَلَیْسَ لِلّٰہِ فِیْہُمْ حَاجَۃٌ وَ لَہِ الْبُیُوتُ
 یعنی اویگا لوگوں پر ایک زمانہ کہ ہوگی باتیں اونکی مسجدوں اونکی میں بیچ متہ نہ دنیا و آخرت
 پس نہ بیچ نہ تم افکے ساتھ بیٹھے اگرچہ مکالم نہ ہوا دے تا شریک نہ ہو اونکے پس نہیں بیٹھے
 نہ اونکے کچھ حاجت روایت کی یہ بھی نے شعب الایمان میں لکھا اور ایک حدیث میں ہے کہ
 آیا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے خواب میں بعد الہام کرنے کے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں
 اسی محمدؐ کہا حضرت نے حاضر ہوں میں اور رب میرے فرمایا کس چیز میں جبرگتے میں وقت تو میں
 حضرت نے کفارات میں فرمایا اللہ تعالیٰ نے کیا میں وہ کہا حضرت نے چلنا قدموں سے ہاتھ
 جماعتوں کے اور بیٹھنا مسجد وغیرہ چھپے نمازوں کے اور پورا کرنا وضو کا وقت کر لیتے کہ نیت
 ناخوش لگے طبیعت کو استعمال پانی کا شل سردی و جاری کے فرمایا پھر کس چیز میں
 گفتگو کرتے ہیں کہا حضرت نے بیچ درجوں کے فرمایا اللہ تعالیٰ نے اویک میں وہ کہہ ادا نہ کیا
 کہ کہا سینے کھلانا کھانے کا اور نرمی کرنی بات میں اور نماز پر تہنی رات میں اوس حال میں کہ
 سوئے ہوں کہا اللہ تعالیٰ نے دعا کر لینے لیے جو چاہے کہا حضرت نے دعا کی میں یہ دعا ہے
 اَللّٰہُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْخَیْرَ اَبَ وَ تَرْکَ الْمُنْکَرِ اَتَ وَ حُتَّ الْمَسْأَلِیْنَ وَ اَنْ تَعْضُرَ اَوْ وَ تَحْمِلَ
 وَ اَنْ اَرُدَّکَ فِتْنَةً فِیْ قَوْمٍ مُّقْتَدِنِیْ حَیْثُ مَقْتَدِرْ وَ اَسْأَلُکَ الْجَنَّاتِ وَ تَحْتِ مَرْجَہِ
 وَ تَحْتِ عِلَیْ یَقِیْسَ بَنِیْ اِلَیْ جَنَّتِکَ پس فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے بتوینے
 حق ہو پس یاد رکھو اسکو پھر کھلاؤ اسکو لوگوں کو لکھ اور تھے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم

فرمایا اللہ تعالیٰ نے دعا کر لینے لیے جو چاہے کہا حضرت نے دعا کی میں یہ دعا ہے

کہتے جب داخل ہوئے مسجد میں اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِیْچُجَّہِ الْکَرِیْمِ وَ سَلَّطَاتِ
الْقَدِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ فرمایا حضرت نے یہ سبوقت کہ کہتا ہو کوئی یہ کلمات
وقت داخل ہونے کے مسجد میں کہتا ہو شیطان کہ محفوظ رہا میری شر سے یہ بندہ تمام دن
روایت کی یہ البوداؤد نے اور روایت ہر انس بن مالک سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ
علیہ وسلم نے نماز آدمی کی بیچ گھر او سکلے کے برابر ایک نماز کے ہو اور نماز او سکلے تک کی بیچ
برابر چھ نمازوں کے اور نماز او سکلے بیچ مسجد کے کعبہ پر ہا جاوے اس میں بیسے جاوے مسجد
میں برابر پانچو نمازوں کے اور نماز او سکلے بیچ مسجد اقصی کے یعنی بیت المقدس کے برابر چھ
نماز نمازوں کے اور نماز او سکلے بیچ مسجد میری کے برابر چھ نمازوں کے اور نماز
او سکلے بیچ مسجد حرام کے یعنی مکہ کی برابر لاکھ نمازوں کے چھ یا سو نو غور کرو جماعت اور سب کے
نوابین اور جماعت کے ترک کے وعید میں اور جماعت سے نماز پڑھنی مسجد میں ترک نہ کرو
اَللّٰهُمَّ دَفِنْنِیْ فِیْ طَاعَتِکَ وَ حَرِّجْنِیْ مِنْ عَصِیْتِکَ اَوْ حَرِّجْنِیْ مِنْ عَصِیْتِکَ اَوْ حَرِّجْنِیْ مِنْ عَصِیْتِکَ اَوْ حَرِّجْنِیْ مِنْ عَصِیْتِکَ
اَللّٰهُمَّ وَصَلِّ عَلَیْ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَیْ اٰلِہٖ وَسَلَّم

آدمی کا آگے بڑھنا بہت آدمیوں کو پہنچنے سے آسان ہو۔ مسئلہ جماعت عورتوں کی
 جب امام مرد ہو تو مکروہ ہے اگر عورت امام ہو تو مقتدیوں کے برابر کھڑی ہو تو مسئلہ
 جماعت میں بچان عورتوں کا آنا مکروہ ہے۔ اور بڑھویوں کا ظہر اور عصر میں حاضر ہونا
 مکروہ ہے۔ اور فجر اور مغرب اور عشاء میں مکروہ نہیں ہے۔ مسئلہ اگر عورت مرد کے
 پہلو میں برابر کھڑی ہو گئی اور سچ میں کچھ حائل نہیں ہے اور وہ عورت لائق شہادت
 ہے اور امام نے اس کے امامت کی نیت کی ہے اور نماز میں اور ادا میں دونوں شریک
 ہیں مرد کی نماز فاسد ہو جاوے گی۔ اور اگر امام اس کی اقتدا کی نیت نہیں کی ہے
 تو عورت کی نماز باطل ہو جاوے گی۔ مسئلہ مقتدی امام کے تابع ہے ہر حال میں اگر
 امام کی نماز میں فساد معلوم ہو تو مقتدی بھی پھر ٹھہرے۔ مسئلہ اگر امامت کی آن
 نے قاری کی اور اُن پڑھے کی تو سبکی نماز فاسد ہوئی یا اُمی کو خلیفہ کیا اگر سبکی
 دور رکھتوں میں ہو تو بھی سبکی نماز فاسد ہو جاوے گی۔ فقط کذلک فی شیعہ ہونا ہے۔
 مصلیٰ کو جماعت کے ان اہل کی اسلامی ضرورت ہے اس نکتہ میں مختصر طور پر ضروری مسائل
 لکھے گئے ہیں تفصیل کی حاجت ہو تو بڑی کتابوں کو دیکھیں